سوال

کچھ بہنوں کا سوال ہے کہ : ہم نے یہ حدیث تو سنی ہے کہ آدمی جب اپنی بیوی کو ہم بستری کی دعوت دے اور بیوی نہ جائے تو فرشتے اس پر صبح تک لعنت کرتے ہیں ۔
تو سوال یہ ہے کہ : اگر بیوی اپنے خاوند کو ہم بستری کی دعوت دے اور خاوند نہ کرے تو پھر کیا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

کسی بھی مرد کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو تکلیف اور نقصان دینے کے لیے اس سے ہم بستری ترک کرے ، لیکن جب بیوی کی نافرمانی اور بددماغی ظاہر ہو تو پھر چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں ۔

لیکن جب خاوند اپنی بیوی سے ہم بستری نہ کرے جس میں اس کا مقصد اسے تکلیف دینا نہ ہو تو پھر اس میں اس پر کوئی گناہ نہیں ، اس لیے کہ ضرورت اسے ہے اور اس کی شہوت پر منحصر ہے اور وہ شہوت کو ابھارنے کا مالک نہیں ، اور اگر وہ اسے چھوڑتا ہے تو اس سے وہ بھی گنہگار ہوگا ۔

اس لیے کہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(نہ تو خود نقصان اٹھاؤ اور نہ ہی کسی دوسرے کو نقصان دو) ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ .

کتبہ : الشیخ ابن جبرین حفظہ اللہ تعالی

5971